5216-یرلائن میں وزن سے چشم پوشی کرنا اور انعامات حاصل کرنا

سوال

میں ایک ہوائی کمپنی میں مدیرہوں اور کمپنی کی مصلحت کی خاطر بعض مسافروں کے زائد وزن سے چشم پوشی کرتا ہوں تاکہ وہ اس ائیرلائن پر سفر کریں، لھذا جب وزن بیس کلو سے زائد ہو تو اس کا کرایہ نہیں لیتا تاکہ وہ اس ائیرلائن کے مستقل گاہک بن جائیں اور دوسری کمپنیوں کی جانب سے بھی انعامات آتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

آپ وزن زیادہ ہونے کی صورت میں جو چشم پوشی کرتے ہیں اگر تو اس کا علم کمپنی کو ہے اور اس کی اجازت سے کرتے ہیں اور کمپنی اسے اپنے گاہک بنانے کا وسیلہ شمار کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر یہ آپ کا شخصی اجتھاد اور انفرادی فعل ہے اس میں ان کی اجازت شامل نہیں اور نہ ہی انہیں علم ہے تو پھر آپ ایسا نہ کریں کیونکہ آپ کو یہ حق نہیں کہ کسی دوسرے کے حق سے چشم پوشی کریں۔

(شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے یہ جواب پڑھا گیا تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی)۔

اور تھوڑی بہت قیمت کے انعامات مثلا سالانہ کیلنڈر اور ڈائری اور میز پر گلاس رکھنے کا سٹینڈ اور اسی طرح دوسری چھوٹی چھوٹی اشیاء جن پر کمپنی کی علامات یا نام لکھا ہوتا ہے اپنی مشہوری کے لیے تقسیم کرتی ہیں وہ آپ کو بھی دیتے ہیں اور دوسروں کو بھی اور صرف آپ کے لیے خاص نہیں بلکہ سب پر تقسیم کیے جاتے ہیں اس لیے آپ بھی لے سکتے ہیں۔

اور اگر وہ صرف خاص آپ کے لیے ہو یا پھر قیمتی ہو اور وہ آپ کو دیں تو آپ نہ لیں کیونکہ یہ رشوت کی ایک قسم ہے، اور پھر آپ کمپنی سے اپنے کام کی تنخواہ لیتے ہیں اس لیے آپ اپنے کام پر کسی دوسرے سے کچھ نہ لیں، اور اسی طرح جو قیمت کے ھدیہ کے معنی میں ہو مثلا ڈسکاؤنٹ اسے آپ قبول نہ کریں، بلکہ آپ کسی دوسرے شخص سے خریدیں جو آپ کو جانتا نہ ہو

.

اس کا ضابطہ اور قاعدہ یہ ہے کہ: آپ یہ دیکھیں کہ اگر آپ اس منصب کے علاوہ کسی اور جگہ ہوتے اور ائیرلائن میں مدیر نہ ہوتے یا مثال کے طور پر آپ طالب علم ہوتے یا ملازمت کے بغیر تو کیا آپ کو وہ یہ ھدیہ اور ڈسکاؤنٹ دیتے یا نہیں؟، تو اس بنا پر آپ کو جو کچھ دیا جارہا ہے اس کے لینے کا حکم معلوم کرسکتے ہیں۔

واللہ اعلم.